پیارے نبیؐ

کی

پیاری زبان

(پہلا حصہ)

مؤلف

مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی

شائع کردہ

ادارہ فروغ عربی پاکستان، میرپورخاص، کراچی

زیرِ سرپرستی۔ انجمن ترقی عربی پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

ہر اس فرزندِ توحید کے نام جو خدا کے پاک کلام کو سمجھنے کے لئے اس کے پیارے نبیؐ کی پیاری زبان "عربی" سے والہانہ محبت رکھتا ہے۔

مؤلّف

پیش لفظ

عربی زبان کو اللہ نے اپنے آخری پیغام کے لئے منتخب فرمایا اور یقیناً یہ انتخاب نہایت دور رس نتائج رکھتا ہے قرآن مجید امن عالم کا پیغام ہے اب یہ قرآن مجید پر ایمان رکھنے والوں کا فرض ہے کہ وہ اس کے حقائق میں غور و فکر کر کے دنیا کے سامنے ثابت کر دیں کہ بلا شبہ قرآن مجید کا بتایا ہوا نظام ہی انسانیت کی فلاح و بہبودی اور امن عامہ کا ضامن ہے۔ قرآن مجید میں غور و فکر کی ابتدار عربی زبان سے ہوتی ہے۔

عربی زبان کوئی مشکل زبان نہیں اس کو موجودہ غلط تعلیمی طریقوں نے مشکل بنا دیا ہے لیجئے اب ہم آپ کے سامنے اس طرح عربی زبان کا نصاب پیش کر رہے ہیں کہ آپ تھوڑی محنت اور قلیل مدت میں انشاء اللہ عربی زبان مکمل طور پر سیکھ لیں گے۔

اس کتاب کو پڑھنے کے لئے آپ کوئی دشواری محسوس نہیں کریں گے۔ خود پڑھئے اور اپنے گھر والوں کو پڑھائیے۔ اس طریقہ میں آپکو استاد کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی اور آپ دل چسپی سے بغیر رٹائی کے چکر میں پڑے ہوئے عربی زبان سیکھ لیں گے۔ عزم و استقلال سے توجہ فرمایئے آپ قرآن فہمی کی راہ سے اس حائل کو ختم کر دیں گے۔ انشاء اللہ

(مؤلف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱- اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

(۱- پہلا سبق)

هٰذَا: یہ۔ اس کِتَابٌ: کتاب قَلَمٌ: قلم کُرْسِیٌّ: کرسی
بَیْتٌ: گھر، مکان دُکَّانٌ: دکان مَسْجِدٌ: مسجد مَکْتَبٌ: دفتر، آفس
بَلَدٌ: شہر بَابٌ: دروازہ وَ: اور

(قَاعِدَہ) اِسم: اوپر لکھے ہوئے الفاظ میں "وَ" کے علاوہ تمام الفاظ نام ہیں۔ عربی میں نام کو "اِسْم" کہتے ہیں۔

تنوین: اردو میں جس طرح حرف پر زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید لگتے ہیں، اسی طرح عربی کے حرف پر بھی زبر، زیر، پیش اور تشدید لگتے ہیں۔ ان کے علاوہ عربی میں ایک خاص حرکت دو زبر ـً دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ سے مل کر بنتی ہے جسے "تنوین" کہتے ہیں۔ یہ تنوین جس حرف پر ہو اس حرف کی آواز کے بعد آخر میں نون کی آواز نکلتی ہے مثلاً قَلَمٌ (بولتے ہیں قَلَمُنْ) کِتَابٌ (بولتے ہیں کِتَابُنْ) اردو میں بھی بعض عربی لفظوں پر یہ تنوین پائی جاتی ہے جیسے نَسْلاً بَعْدَ نَسْلٍ، بولتے ہیں نَسْلَنْ بَعْدَ نَسْلِنْ، اور نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ (بولتے ہیں نُوْرُنْ عَلٰی نُوْرِنْ) وغیرہ

جس لفظ پر تنوین ہو سمجھ لیجئے کہ وہ ضرور "اسم" ہے۔

۱۔ قَلَمٌ وَكِتَابٌ (۲) بَيْتٌ وَدُكَّانٌ (۳) مَسْجِدٌ وَمَكْتَبٌ (۴) بَلَدٌ وَبَابٌ (۵) هٰذَا وَهٰذَا (۶) كُرْسِيٌّ وَحَامِدٌ۔

(ترجمہ) (۱) قلم اور کتاب (۲) گھر اور دکان (۳) مسجد اور دفتر (۴) شہر اور دروازہ (۵) یہ اور یہ (۶) کرسی اور حامد۔

(قاعدہ) "وَ" دو اسموں کے بیچ میں آتا ہے اور ان دونوں اسموں کو ایک دوسرے سے جوڑ دیتا ہے۔

(۱) هٰذَا كِتَابٌ (۲) هٰذَا قَلَمٌ (۳) هٰذَا بَيْتٌ (۴) هٰذَا دُكَّانٌ (۵) هٰذَا بَلَدٌ (۶) هٰذَا مَسْجِدٌ (۷) هٰذَا مَكْتَبٌ (۸) هٰذَا بَابٌ (۹) هٰذَا كُرْسِيٌّ۔

(ترجمہ) (۱) یہ کتاب ہے (۲) یہ قلم ہے (۳) یہ گھر ہے (۴) یہ دکان ہے (۵) یہ شہر ہے (۶) یہ مسجد ہے (۷) یہ دفتر ہے (۸) یہ دروازہ ہے (۹) یہ کرسی ہے۔

(قاعدہ) جملہ پوری بات کو کہتے ہیں۔ اوپر عربی کے نو جملے ہیں اور ہر جملے میں دو اسم ہیں هٰذَا "اسم اشارہ" ہے۔ جس سے قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

(۱) هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذَا كِتَابٌ (۲) هٰذَا مُحَمَّدٌ وَهٰذَا صَالِحٌ

(۳) هٰذَا ظَفَرٌ وَهٰذَا اِقْبَالٌ (۴) هٰذَا حَامِدٌ وَ هٰذَا مَحْمُودٌ (۵) هٰذَا مَسْجِدٌ وَهٰذَا مَكْتَبٌ (۶) هٰذَا بَيْتٌ وَهٰذَا دُكَّانٌ :-

(ترجمہ) (۱) یہ قلم ہے اور یہ کتاب ہے (۲) یہ محمدؐ ہے اور یہ صالح ہے (۳) یہ ظفر ہے اور یہ اقبال ہے (۴) یہ حامد ہے اور یہ محمود ہے (۵) یہ مسجد ہے اور یہ دفتر ہے (۶) یہ گھر ہے اور یہ دکان ہے۔

(قَاعِدَہ) "وَ" دو جملوں کے درمیان آگیا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے ملا رہا ہے "وَ" دو لفظوں یا دو جملوں کے درمیان آکر انہیں ایک دوسرے سے جوڑ دیتا ہے۔

(مشق) (۱) عربی بنایئے :-

(۱) گھر اور دکان (۲) کرسی اور دروازہ (۳) یہ دفتر ہے۔ (۴) یہ صالح ہے (۵) یہ شہر ہے اور یہ مسجد ہے (۶) یہ کرسی ہے اور یہ گھر ہے (۷) یہ سعید ہے اور یہ محمود ہے (۸) یہ دروازہ ہے اور یہ ظفر ہے (۹) یہ قلم ہے اور یہ کتاب ہے (۱۰) یہ ذاکر ہے۔

نوٹ :- ان مشقوں کو حل کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں دیئے ہوئے صحیح حلوں سے ملاکر خود ان کی تصحیح کرلیں :-

---

٢- اَلدَّرْسُ الثَّانِي

(٢- دوسرا سبق)

هٰذِهٖ (تلفظ ہاذِہی): یہ، اِس (مؤنث)۔ دَوَاةٌ: دوات۔ طَاوِلَةٌ: میز۔ مَدْرَسَةٌ: مدرسہ، اسکول۔ کُرَّاسَةٌ: کاپی۔ حُجْرَةٌ: کمرہ، کوٹھری۔ سَيَّارَةٌ: موٹر۔ طَيَّارَةٌ: ہوائی جہاز۔ غُرْفَةٌ: چوبارہ، اوپر کا کمرہ۔ جَرِيْدَةٌ: اخبار۔ سَاعَةٌ: گھڑی

(قَاعِدَہ) مُذَكَّر و مُؤنث عربی میں مذکر مرد کو اور مؤنث عورت کو کہتے ہیں۔ ہر زبان میں کچھ نام مذکر اور کچھ مؤنث بولے جاتے ہیں۔ اردو میں ہم کہتے ہیں "کتاب بڑی ہے"۔ "قلم بڑا ہے"۔ تو کتاب کو مؤنث (بڑی) بولتے ہیں اور قلم کو مذکر (بڑا) اسی طرح عربی زبان میں بھی کچھ نام مذکر ہوتے ہیں اور کچھ نام مؤنث۔ سب سے پہلی پہچان مؤنث نام کی یہ ہے کہ اس کے آخر میں گول ت "ة" "ـة" ہوتی ہے۔ مثلاً مَدْرَسَةٌ، دَوَاةٌ اس سبق میں اوپر لکھے ہوئے تمام نام مؤنث ہیں جس طرح پہلے سبق کے تمام نام مذکر ہیں "هٰذَا" اسم اشارہ مذکر کے لئے ہے اور "هٰذِهٖ" اسم اشارہ مونث کے لئے ہے دونوں قریب کی چیز کی طرف اشارہ کیلئے بولے جاتے ہیں

(۱) هٰذَا وَهٰذِهٖ (۲) قَلَمٌ وَدَوَاةٌ (۳) كُرْسِيٌّ وَطَاوِلَةٌ (۴) مَسْجِدٌ وَمَدْرَسَةٌ (۵) طَيَّارَةٌ وَسَيَّارَةٌ (۶) غُرْفَةٌ وَسَاعَةٌ (۷) جَرِيْدَةٌ وَكُرَّاسَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) یہ (مذکر) اور یہ (مؤنث) (۲) قلم اور دوات (۳) کرسی اور میز (۴) مسجد اور مدرسہ (۵) ہوائی جہاز اور موٹر۔ (۶) چوبارہ اور گھڑی (۷) اخبار اور کاپی :۔

"وَ" دو اسموں کے درمیان آیا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے جوڑ رہا ہے

(۱) هٰذِهٖ دَوَاةٌ (۲) هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ (۳) هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (۴) هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ (۵) هٰذِهٖ حُجْرَةٌ (۶) هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ (۷) هٰذِهٖ غُرْفَةٌ (۸) هٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ (۹) هٰذِهٖ سَاعَةٌ ؛

(ترجمہ) (۱) یہ دوات ہے (۲) یہ میز ہے (۳) یہ مدرسہ ہے (۴) یہ کاپی ہے (۵) یہ کوٹھری ہے (۶) یہ موٹر ہے (۷) یہ چوبارہ ہے (۸) یہ اخبار ہے (۹) یہ گھڑی ہے ؛

(قَاعِدَہ) اوپر نو جملے ہیں۔ ہر عربی جملے میں دو نام ہیں۔ پہلا نام مؤنث ہے اس لئے دوسرا نام بھی مؤنث ہے ؛

(۱) هٰذَا بَيْتٌ وَهٰذِهٖ حُجْرَةٌ (۲) هٰذَا كُرْسِيٌّ وَهٰذِهٖ طَاوِلَةٌ (۳) هٰذَا مَسْجِدٌ وَهٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (۴) هٰذَا كِتَابٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ (۵) هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ دَوَاةٌ (۶) هٰذَا مَكْتَبٌ وَهٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ (۷) هٰذَا دُكَّانٌ وَهٰذِهٖ سَيَّارَةٌ ؛

(ترجمہ) (۱) یہ گھر ہے اور یہ کمرہ ہے (۲) یہ کرسی ہے اور یہ میز ہے۔ (۳) یہ مسجد ہے اور یہ اسکول ہے (۴) یہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے (۵) یہ قلم ہے اور یہ دوات ہے (۶) یہ دفتر ہے اور یہ اخبار ہے (۷) یہ دکان ہے اور یہ موٹر ہے ؛

(قَاعِدَہ) "وَ" دو جملوں کے درمیان آکر انہیں جوڑ رہا ہے۔ ہر عربی جملہ میں ۲ اسم ہیں۔ جملہ کا پہلا اسم مُذکّر ہے تو دوسرا بھی مذکر۔ پہلا اسم مؤنث ہے تو دوسرا بھی مؤنث

(۱) هٰذِهٖ مَرْيَمُ (۲) هٰذِهٖ زَيْنَبُ (۳) هٰذِهٖ خَدِيْجَةُ (۴) هٰذِهٖ فَاطِمَةُ (۵) هٰذِهٖ فَوْزِيَّةُ (۶) هٰذِهٖ زَاهِدَةُ (۷) هٰذِهٖ عَطِيَّةُ۔

(ترجمہ) (۱) یہ مریم ہے (۲) یہ زینب ہے (۳) یہ خدیجہ ہے (۴) یہ فاطمہ ہے (۵) یہ فوزیہ ہے (۶) یہ زاہدہ ہے۔ (۷) یہ عطیہ ہے ؛

(قاعدہ) عورتوں کے نام خواہ ان کے آخر میں گول ت "ۃ" ہو یا نہ ہو، مؤنث ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھئے کہ عورتوں کے خاص ناموں کے آخری حروف پر تنوین نہیں لگائی جاتی ؛

مشق (۱) عربی بنایئے :-

(۱) یہ موٹر ہے اور یہ ہوائی جہاز ہے (۲) یہ کمرہ

ہے اور یہ گھڑی ہے (۳) یہ میز ہے اور یہ اخبار ہے۔
(۴) یہ اسکول ہے (۵) یہ چھ پارہ ہے (۶) یہ کتاب ہے
اور یہ کاپی ہے (۷) یہ حامد ہے اور یہ نسرین ہے (۸)
یہ قلم ہے اور یہ دوات ہے (۹) یہ ظفر ہے اور یہ زینب ہے

مشق (۲) غلطیاں درست کیجئے:۔

(۱) هٰذِهٖ قَلَمٌ وَهٰذَا دَوَاةٌ (۲) هٰذِهٖ مَرْيَمُ
وَهٰذَا خَدِيجَةُ (۳) هٰذَا سَاعَةٌ وَهٰذِهٖ بَيْتٌ
(۴) هٰذِهٖ مَكْتَبٌ وَهٰذَا مَدْرَسَةٌ (۵) هٰذَا سَيَّارَةٌ
وَهٰذِهٖ بَابٌ۔

مشق (۳) خالی جگہ پُر کیجئے:۔

(۱) ...... مَرْيَمُ (۲) ...... سَيَّارَةٌ (۳) ...... بَيْتٌ
(۴) ...... دُكَّانٌ (۵) ...... غُرْفَةٌ

۳- اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(۳- تیسرا سبق)

رَجُلٌ - مرد - مَرْأَةٌ - اِمْرَأَةٌ : عورت - اُسْتَاذٌ : استاذ - ماسٹر - پروفیسر - تِلْمِیْذٌ : شاگرد - مُسْلِمٌ : خدا کا فرماں بردار مسلمان - مُؤْمِنٌ : (خدا پر) یقین کرنے والا - کَافِرٌ : کافر - منکر (خدا کا انکار کرنے والا - عَالِمٌ : جاننے والا - عالم - جَاهِلٌ : نہ جاننے والا نادان - جاہل - أَ - هَلْ : کیا - نَعَمْ : ہاں - جی - جی ہاں - لَا : نہیں - نہ -

(۱) هٰذَا رَجُلٌ وَهٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ (۲) هٰذَا اُسْتَاذٌ وَهٰذِهٖ اُسْتَاذَةٌ (۳) هٰذَا تِلْمِیْذٌ وَهٰذِهٖ تِلْمِیْذَةٌ (۴) هٰذَا مُسْلِمٌ وَهٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ (۵) هٰذَا مُؤْمِنٌ وَهٰذِهٖ مُؤْمِنَةٌ (۶) هٰذَا کَافِرٌ وَهٰذِهٖ کَافِرَةٌ (۷) هٰذَا عَالِمٌ وَهٰذِهٖ عَالِمَةٌ (۸) هٰذَا جَاهِلٌ وَهٰذِهٖ جَاهِلَةٌ -

(ترجمہ) (۱) یہ مرد ہے اور یہ عورت ہے (۲) یہ استاد ہے اور یہ استانی ہے (۳) یہ شاگرد ہے اور یہ شاگردنی ہے (۴) یہ خدا کا فرمانبردار ہے اور یہ خدا کی فرمانبردار عورت ہے (۵) یہ خدا پر یقین رکھنے والا ہے اور یہ خدا پر یقین رکھنے والی ہے (۶) یہ انکار کرنے والا ہے اور یہ انکار کرنے والی ہے - (۷) یہ جاننے والا ہے اور یہ جاننے والی ہے (۸) یہ نہ جاننے والا ہے اور یہ نہ جاننے والی ہے -

(قاعدہ ۷) بعض مذکر ناموں کے آخر میں گول "ۃ" بڑھا کر ان کا مونث بنا لیا جاتا ہے مثلاً مُسْلِمٌ کا مونث مُسْلِمَةٌ، کَافِرٌ کا مونث کَافِرَةٌ، عَالِمٌ کا مونث عَالِمَةٌ وغیرہ۔

(۱) أَهٰذَا كِتَابٌ؟ (۲) نَعَمْ هٰذَا كِتَابٌ (۳) أَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ؟
(۴) لَا هٰذِهٖ سَاعَةٌ (۵) هَلْ هٰذَا حَامِدٌ؟ (۶) لَا هٰذَا خَلِيلٌ
(۷) هَلْ هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ؟ (۸) نَعَمْ هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ (۹) لَا هٰذِهٖ طَيَّارَةٌ
(۱۰) هَلْ مَرْيَمُ أُسْتَاذَةٌ؟ (۱۱) نَعَمْ مَرْيَمُ أُسْتَاذَةٌ
(۱۲) لَا مَرْيَمُ تِلْمِيذَةٌ (۱۳) هَلْ حَامِدٌ مُسْلِمٌ؟ (۱۴)
نَعَمْ، حَامِدٌ مُسْلِمٌ (۱۵) أَذَاكِرٌ كَافِرٌ؟ (۱۶) لَا ذَاكِرٌ مُسْلِمٌ۔
(۱۷) أَنَسْرِيْنُ كَافِرَةٌ؟ (۱۸) لَا نَسْرِيْنُ مُسْلِمَةٌ (۱۹) أَ
عَطِيَّةُ تِلْمِيذَةٌ؟ (۲۰) لَا عَطِيَّةُ أُسْتَاذَةٌ (۲۱) أَهٰذَا
كِتَابٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ؟ (۲۲) نَعَمْ، هٰذَا كِتَابٌ
وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) کیا یہ کتاب ہے؟ (۲) ہاں، یہ کتاب ہے (۳) کیا یہ
کاپی ہے؟ (۴) نہیں، یہ گھڑی ہے (۵) کیا یہ حامد ہے؟ (۶)
نہیں، یہ خلیل ہے (۷) کیا یہ موٹر ہے؟ (۸) ہاں، یہ موٹر ہے (۹)
نہیں، یہ ہوائی جہاز ہے (۱۰) کیا مریم استانی ہے؟ (۱۱) ہاں، مریم استانی ہے۔
(۱۲) نہیں، مریم شاگردنی ہے (۱۳) کیا حامد مسلمان ہے؟ (۱۴) ہاں، حامد مسلمان ہے
(۱۵) کیا ذاکر کافر ہے؟ (۱۶) نہیں، ذاکر مسلمان ہے (۱۷) کیا نسرین انکار

کرنے والی ہے؟ (۱۸) نہیں، نسرین مسلمان ہے (۱۹) کیا عطیہ شاگردنی ہے؟ (۲۰) نہیں، عطیہ استانی ہے (۲۱) کیا یہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے۔
(۲۲) ہاں، یہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے۔

قَاعِدَہ) جملہ کو سوالیہ بنانے کے لئے، اس کے شروع میں أَ یا هَلْ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا دیتے ہیں أَ اور هَلْ استفہامیہ حروف ہیں۔

اقرار کرنے کے لئے "نَعَمْ" اور انکار کرنے کے لئے "لَا" بولا جاتا ہے۔

مشق (۱) عربی بنایئے۔

(۱) مریم خدا کی فرماں بردار ہے (۲) یہ خدا کا انکار کرنے والا ہے (۳) حامد خدا پر یقین رکھنے والا ہے (۴) زینب خدا پر یقین رکھنے والی ہے (۵) کیا یہ استاد ہے؟ (۶) نہیں، یہ شاگرد ہے۔ (۷) کیا مریم شاگردنی ہے؟ اور فاطمہ استانی ہے؟ (۸) ہاں، یہ موٹر ہے اور یہ اسکول ہے (۹) یہ مرد ہے اور یہ عورت ہے (۱۰) کیا یہ ہوائی جہاز ہے؟

مشق (۲) دوسرے صفحہ کے دوسرے پیراگراف کے ۹ جملوں کو أَ یا هَلْ لگا کر سوالیہ بنایئے اور معنے لکھیے۔

مشق (۳) غلطیاں درست کیجئے۔

(۱) مَرْيَمُ مُؤْمِنٌ (۲) حَامِدٌ مُسْلِمَةٌ (۳) هَلْ ذَاكِرٌ عَالِمَةٌ (۴) أَهٰذَا غُرْفَةٌ (۵) أَفَوْزِيَّةٌ جَاهِلٌ؟

۱۴

۴- اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۴- چوتھا سبق)

مَنْ : کون، کس۔ مَا: کیا، کیا چیز، کس چیز، کونسی چیز۔ أَبٌ: باپ
أُمٌّ : ماں۔ أَخٌ : بھائی۔ أُخْتٌ : بہن۔ اِبْنٌ : بیٹا۔
بِنْتٌ : بیٹی۔ دَرَّاجَةٌ ، سائیکل۔ عَرَبَةٌ ، تانگہ۔ سَفِيْنَةٌ : کشتی جہاز
سَرِيْرٌ : پلنگ، چارپائی۔ صُنْدُوْقٌ : صندوق، بکس۔ کَلْبٌ : کتا۔
حِمَارٌ : گدھا

(۱) هٰذَا أَبٌ (۲) هٰذِهِ أُمٌّ (۳) هٰذَا أَخٌ (۴) هٰذِهِ أُخْتٌ (۵) هٰذَا اِبْنٌ (۶) هٰذِهِ بِنْتٌ (۷) هَلْ هٰذَا اِبْنٌ؟ (۸) لَا، هٰذَا أَخٌ (۹) أَ هٰذِهِ أُمٌّ؟ (۱۰) لَا، هٰذِهِ أُخْتٌ۔

(ترجمہ) (۱) یہ باپ ہے (۲) یہ ماں ہے (۳) یہ بھائی ہے (۴) یہ بہن ہے (۵) یہ بیٹا ہے (۶) یہ بیٹی ہے (۷) کیا یہ بیٹا ہے؟ (۸) نہیں، یہ بھائی ہے (۹) کیا یہ ماں ہے؟ (۱۰) نہیں یہ بہن ہے

(قَاعِدَہ) ہر نام جو عورت کے لئے بولا جائے مونث ہوگا خواہ اس کے آخر میں گول ت "ۃ" ہو یا نہ ہو مثلاً أُمٌّ أُخْتٌ ، بِنْتٌ۔

(۱) مَا هٰذِهِ؟ (۲) هٰذِهِ سَفِيْنَةٌ (۳) مَا هٰذَا؟ (۴) هٰذَا سَرِيْرٌ (۵) مَا هٰذِهِ (۶) هٰذِهِ عَرَبَةٌ (۷) مَا هٰذَا؟ (۸)

هٰذَا صُنْدُوْقٌ (۹) مَا هٰذِهٖ ؟ (۱۰) هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ (۱۱) مَا هٰذَا ؟ (۱۲) هٰذَا كَلْبٌ (۱۳) مَا هٰذَا ؟ (۱۴) هٰذَا حِمَارٌ (۱۵) هَلْ هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ ؟ (۱۶) لَا هٰذِهٖ عَرَبَةٌ (۱۷) أَهٰذَا صُنْدُوْقٌ ؟ (۱۸) لَا هٰذَا سَرِيْرٌ ؞

(ترجمہ) (۱) یہ (مونث) کیا چیز ہے ؟ (۲) یہ کشتی ہے (۳) یہ کیا چیز ہے ؟ (۴) یہ پلنگ ہے (۵) یہ (مونث) کیا چیز ہے ؟
(۶) یہ تانگہ ہے (۷) یہ کیا چیز ہے ؟ (۸) یہ صندوق ہے (۹) یہ (مونث) کیا چیز ہے ؟ (۱۰) یہ سائیکل ہے (۱۱) یہ کیا چیز ہے ؟
(۱۲) یہ کتا ہے (۱۳) یہ کیا ہے ؟ (۱۴) یہ گدھا ہے (۱۵) کیا یہ سائیکل ہے ؟ (۱۶) نہیں یہ تانگہ ہے (۱۷) کیا یہ صندوق ہے ؟ (۱۸) نہیں، یہ چارپائی ہے ؞

(قاعدہ) بے جان چیزوں یا بے عقل جانوروں کے لئے "مَا" سے سوال کیا جاتا ہے۔ "مَا" مذکر اور مونث دونوں کے لئے مِلا جُلا استعمال ہوتا ہے ؞

(۱) مَنْ هٰذَا ؟ (۲) هٰذَا أُسْتَاذٌ (۳) هٰذَا أَبٌ (۴) مَنْ هٰذِهٖ ؟ (۵) هٰذِهٖ مَرْيَمُ (۶) هٰذِهٖ أُسْتَاذَةٌ (۷) هٰذِهٖ بِنْتٌ (۸) مَنْ حَامِدٌ ؟ (۹) حَامِدٌ تِلْمِيْذٌ (۱۰) مَنْ زَيْنَبُ ؟ (۱۱) زَيْنَبُ تِلْمِيْذَةٌ (۱۲) زَيْنَبُ أُخْتٌ

(ترجمہ) (۱) یہ کون ہے ؟ (۲) یہ استاد ہے (۳) یہ باپ ہے

(۴) یہ (مونث) کون ہے؟ (۵) یہ مریم ہے (۶) یہ استانی ہے۔ (۷) یہ بیٹی ہے (۸) حامد کون ہے؟ (۹) حامد شاگرد ہے (۱۰) زینب کون ہے؟ (۱۱) زینب شاگردنی ہے (۱۲) زینب بہن ہے۔

(قاعدہ) عقل مندوں کے لئے "مَنْ" سے سوال کیا جاتا ہے۔ "مَنْ" مذکر اور مونث دونوں کے لئے مشترکہ استعمال ہوتا ہے:

(۱) مَنْ هٰذَا وَمَا هٰذَا؟ (۲) هٰذَا اُسْتَاذٌ وَهٰذَا كُرْسِيٌّ (۳) مَنْ هٰذِهٖ وَمَا هٰذِهٖ؟ (۴) هٰذِهٖ تِلْمِيْذَةٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ (۵) مَنْ هٰذَا وَمَا هٰذَا؟ (۶) هٰذَا رَجُلٌ وَهٰذَا حِمَارٌ (۷) مَنْ هٰذِهٖ وَمَا هٰذَا (۸) هٰذِهٖ إِمْرَأَةٌ وَهٰذَا كَلْبٌ:

(ترجمہ) (۱) یہ کون ہے اور یہ کیا ہے؟ (۲) یہ استاد ہے اور یہ کرسی ہے (۳) یہ (مونث) کون ہے اور یہ (مونث) کیا ہے؟ (۴) یہ شاگردنی ہے اور یہ کاپی ہے (۵) یہ کون ہے اور یہ کیا ہے؟ (۶) یہ مرد ہے اور یہ گدھا ہے (۷) یہ مونث کون ہے اور یہ کیا ہے؟ (۸) یہ عورت ہے اور یہ کتا ہے:

(قاعدہ) اوپر کے جملوں کو غور سے دیکھئے "مَنْ" عقل مند کے لئے اور "مَا" بے عقل یا بے جان چیز کیلئے سوالیہ اسم ہیں:

مشق (۱) عربی بنایئے۔

(۱) یہ کشتی ہے اور یہ کیا چیز ہے؟ (۲) یہ کون ہے؟ (۳) یہ ماں ہے اور یہ بیٹی ہے اور یہ بہن ہے (۴) کیا یہ تانگہ ہے (۵) نہیں، یہ سائیکل ہے (۶) یہ باپ ہے اور حامد بیٹا ہے اور خلیل بھائی ہے (۷) یہ کمرہ ہے اور یہ چارپائی ہے (۸) کیا یہ کتا ہے؟ (۹) نہیں، یہ گدھا ہے (۱۰) یہ (مونث) کون ہے اور یہ (مونث) کیا چیز ہے؟

مشق (۲) نیچے چند جواب ہیں ان کے سوالات بنایئے۔

(۱) هٰذَا رَجُلٌ (۲) هٰذِهٖ مَرْيَمُ (۳) هٰذَا حِمَارٌ (۴) هٰذَا كَلْبٌ (۵) هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ۔

۵ الدَّرْسُ الْخَامِسُ

(۵- پانچواں سبق)

اَلْ : وہ خاص، یہ خاص (THE) اِلٰهٌ : معبود، جس کی عبادت و اطاعت کی جائے۔ رَسُوْلٌ : پیغمبر، رسول۔ رَبٌّ : پروردگار مالک۔ غَفُوْرٌ : بہت بخشنے والا، بڑا معاف کرنے والا۔ رَحِیْمٌ مہربان، نہایت رحم کرنے والا۔ جَبَلٌ : پہاڑ۔ بَحْرٌ : سمندر نَهْرٌ : دریا، ندی، نہر۔ کَبِیْرٌ : بڑا۔ صَغِیْرٌ : چھوٹا ۔

(۱) اِلٰهٌ : کوئی معبود۔ اَلْاِلٰهُ اور اَللّٰهُ : خاص معبود، خدا، اللہ (۲) رَجُلٌ : کوئی مرد۔ اَلرَّجُلُ : وہ خاص مرد (۳) مَرْأَةٌ۔ کوئی عورت۔ اَلْمَرْأَةُ : وہ خاص عورت (۴) جَبَلٌ : کوئی پہاڑ، اَلْجَبَلُ وہ خاص پہاڑ (۵) بَحْرٌ۔ کوئی سمندر، اَلْبَحْرُ : وہ خاص سمندر۔ (۶) نَهْرٌ : کوئی دریا اَلنَّهْرُ : وہ خاص دریا۔ (۷) کِتَابٌ : کوئی کتاب اَلْکِتَابُ وہ خاص کتاب (۸) سَفِیْنَةٌ : کوئی کشتی، اَلسَّفِیْنَةُ۔ وہ خاص کشتی ۔

قاعدہ) "اَلْ" نام کے شروع میں لگتا ہے اور اس نام کو معیّن اور خاص کر دیتا ہے۔ "اَلْ" لگنے کے بعد نام کے آخری حرف پر تنوین نہیں لگتی ۔

اسمِ نکرہ (عام نام جو کسی ایک چیز کے لئے خاص نہ ہو)

ایک قسم کی بہت سی چیزوں کے لئے جو ایک نام بولا جاتا ہے وہ اسم نکرہ کہلاتا ہے۔ مثلاً بہت سی کتابیں ہوں تو ان میں سے ہر ایک "کِتَابٌ" کہلائے گی ؛

اسم مَعرِفہ (خاص نام جو کسی ایک چیز کے لئے معیّن ہو) وہ نام جس کے بولنے سے ایک خاص چیز مراد لی جائے، "اسم معرفہ" کہلاتا ہے۔ مثلاً حامد، لاہور۔ دیکھئے حامد ایک خاص شخص کا نام ہے۔ ہر آدمی کو حامد نہیں کہتے۔ اسی طرح لاہور ایک خاص شہر کا نام ہے۔ ہر شہر کو لاہور نہیں کہتے ؛

نکرہ کو معرفہ بنانا کبھی ہم کسی عام چیز کو پہچنوانے کیلئے خاص کر لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں اسمِ نکرہ کے شروع میں "الْ" لگا دیتے ہیں۔ بہت سی کتابوں میں سے ہر کتاب کو "کِتَابٌ" کہیں گے۔

۔ لیکن ان میں سے کسی ایک کتاب کو معین کرنے کے لئے اسے "اَلْکِتَابُ" کہیں گے۔ اوپر آٹھ نکرہ ناموں کو "اَلْ" لگا کر معرفہ بنایا گیا ہے۔

"اَلْ" میں دو حروف ہیں ایک "الف" اور دوسرا "لام" یہ دونوں حرف کبھی پڑھے جاتے ہیں اور کبھی نہیں پڑھے جاتے۔ "الف" سے پہلے اگر کوئی متحرّک (زیر۔ زبر یا پیش لگا ہوا حرف ہو تو یہ "الف" پڑھا نہیں جاتا مثلاً "وَاللّٰہُ" پڑھتے ہیں "وَلّٰلہُ"

"اَل" کے بعد آنے والے حرف پر اگر تشدید ہو تو اس کے لام کی آواز نہیں نکلتی۔ مثلاً اَلرَّجُلُ" پڑھنے میں "اَرْرَجُلُ" "اَلدَّرَّاجَةُ" پڑھنے میں اَدْدَرَّاجَةُ۔ لیکن جب "اَلْ" کے لام پر جزم ہو یا اس کے بعد آنے والے حرف پر تشدید نہ ہو تو لام کی آواز نکلتی ہے۔ مثلاً اَلْبَحْرُ اور اَلْقَلَمُ ؛

ت۔ ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن "حروف شمسی" کہلاتے ہیں۔ ان پر" اَلْ "کے بعد تشدید لگتی ہے اور" اَلْ" کا لام بولا نہیں جاتا ؛

ا۔ ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، لا، ی "قمری حروف" کہلاتے ہیں اور ان سے قبل اَلْ" کا "لام" بولا جاتا ہے ؛

(۱) اَللّٰهُ إِلٰهٌ (۲) مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ (۳) اَللّٰهُ رَبٌّ (۴) اَللّٰهُ غَفُوْرٌ (۵) اَللّٰهُ رَحِيْمٌ (۶) اَلْبَحْرُ كَبِيْرٌ۔ (۷) اَلنَّهْرُ صَغِيْرٌ (۸) اَلدَّرَّاجَةُ صَغِيْرَةٌ (۹) اَلْمَرْأَةُ كَبِيْرَةٌ (۱۰) اَلْبِنْتُ صَغِيْرَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) اللہ معبود ہے (۲) محمد رسول ہیں (۳) اللہ پروردگار ہے (۴) اللہ بہت بخشنے والا ہے (۵) اللہ نہایت رحم کرنے والا ہے (۶) وہ خاص سمندر بڑا ہے

(۷) وہ خاص دریا چھوٹا ہے (۸) وہ خاص سائیکل چھوٹی ہے (۹) وہ خاص عورت بڑی ہے (۱۰) وہ خاص بیٹی چھوٹی ہے۔

(۱) مَنْ هٰذَا؟ (۲) هٰذَا تِلْمِيْذٌ (۳) مَنْ عَالِمٌ؟ (۴) اَلْاُسْتَاذُ عَالِمٌ (۵) مَنْ جَاهِلَةٌ؟ (۶) اَلتِّلْمِيْذَةُ جَاهِلَةٌ (۷) اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ (۸) اَلْكِتَابُ صَغِيْرٌ (۹) اَلطَّاوِلَةُ كَبِيْرَةٌ (۱۰) اَلْكُرْسِيُّ صَغِيْرٌ ؂

(ترجمہ) (۱) یہ کون ہے؟ (۲) یہ شاگرد ہے (۳) عالم کون ہے؟ (۴) وہ خاص استاد عالم ہے (۵) نہ جاننے والی کون ہے (۶) وہ خاص شاگردنی نہ جاننے والی ہے (۷) وہ خاص گھر بڑا ہے (۸) وہ خاص کتاب چھوٹی ہے (۹) وہ خاص میز بڑی ہے (۱۰) وہ خاص کرسی چھوٹی ہے ؂

(۱) حَامِدٌ اُسْتَاذٌ (۲) ذَاكِرٌ تِلْمِيْذٌ (۳) هٰذَا جَبَلٌ (۴) اَلْجَبَلُ كَبِيْرٌ (۵) اَلرَّجُلُ عَالِمٌ (۶) اَلْكَافِرُ جَاهِلٌ (۷) هٰذَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ مُؤْمِنٌ (۸) هٰذَا كِتَابٌ وَالْكِتَابُ صَغِيْرٌ (۹) هَلِ الْكِتَابُ صَغِيْرٌ؟ (۱۰) نَعَمْ، اَلْكِتَابُ صَغِيْرٌ (۱۱) مَرْيَمُ عَالِمَةٌ۔

(ترجمہ) (۱) حامد استاذ ہے (۲) ذاکر شاگرد ہے (۳) یہ پہاڑ ہے (۴) (یہ خاص پہاڑ) بڑا ہے (۵) (یہ خاص) مرد عالم ہے (۶) (وہ خاص) کافر جاہل ہے (۷) یہ مرد ہے اور (یہ خاص)

مرد مومن ہے (۸) یہ کتاب ہے اور (یہ خاص) کتاب چھوٹی ہے۔
(۹) کیا یہ خاص) کتاب چھوٹی ہے؟ (۱۰) ہاں، (یہ خاص) کتاب
چھوٹی ہے (۱۱) مریم جاننے والی ہے ؛

(قاعدہ) "اَل" نکرہ نام کو معرفہ بنانے کے لئے آتا ہے
جو نام پہلے ہی معرفہ ہو مثلاً حَامِدٌ، ذَاکِرٌ، مَرْیَمُ اس
پر "اَلْ" نہیں لگایا جاتا۔ (ھٰذَا، ھٰذِہٖ) اسمِ اشارہ
اور (مَنْ، مَا) سوالیہ نام بھی مَعرفہ ہوتے ہیں لہذا ان پہ
"اَل" نہیں لگے گا ؛

مشق (۱) عربی بنایئے ؛

(۱) اللہ معبود ہے اور محمدؐ رسول ہیں (۲) یہ سمندر ہے اور یہ خاص) سمندر
بڑا ہے (۳) کیا یہ دریا ہے؟ (۴) اللہ بخشنے والا اور نہایت رحم
کرنے والا ہے (۵) وہ خاص) پہاڑ چھوٹا ہے (۶) وہ خاص قلم
بڑا ہے اور وہ خاص دوات چھوٹی ہے (۷) پروردگار کون ہے؟
(۸) اللہ پروردگار ہے (۹) وہ خاص عورت جاہل ہے اور (وہ
خاص) مرد جاننے والا ہے۔ (۱۰) وہ خاص) موٹر بڑی ہے اور
(وہ خاص) تانگہ چھوٹا ہے۔

مشق (۲) چوتھے سبق کے شروع میں جو اسم ہیں ان میں سے جن کے شروع میں "اَل"
لگ سکتا ہو اس پر "اَل" لگا کر لکھئے اور بتایئے کہ "اَل" کے بعد آنیوالا حرف شمسی ہے یا قمری

مشق (۳) مندرجہ ذیل جملے صحیح کیجیے۔ اَلْمُحَمَّدُ رَسُوْلٌ (۲) اَلْمَرْیَمُ عَالِمٌ
(۳) اَلْھٰذَا کِتَابٌ (۴) اَلْقَلَمُ صَغِیْرَۃٌ (۵) اَلسَّیَّارَۃُ کَبِیْرٌ (۶) اَلرَّجُلُ مُؤْمِنَۃٌ

۶- اَلدَّرْسُ السَّادِسُ ۱۰۶

(۶- چھٹا سبق)

رَأْسٌ : سر　بَطْنٌ : پیٹ　ظَهْرٌ : پیٹھ
رِجْلٌ : ٹانگ　يَدٌ : ہاتھ　وَجْهٌ : چہرہ
لِسَانٌ : زبان　شَفَةٌ : ہونٹ　قَدَمٌ : پاؤں
طَوِيْلٌ : لمبا　عَيْنٌ آنکھ　قَلْبٌ : دل
قَصِيْرٌ : ٹھنگنا، چھوٹا، پست، قَوِيٌّ : مضبوط، طاقتور ضَعِيْفٌ : کمزور
اُذُنٌ : کان　اَنْفٌ : ناک

(۱) مَا هٰذَا؟ (۲) هٰذَا ظَهْرٌ (۳) هٰذَا بَطْنٌ (۴) هٰذَا رَأْسٌ (۵) هٰذَا وَجْهٌ (۶) هٰذَا لِسَانٌ (۷) هٰذَا قَلْبٌ (۸) هٰذَا اَنْفٌ ؛

(ترجمہ) (۱) یہ کیا ہے؟ (۲) یہ پیٹھ ہے (۳) یہ پیٹ ہے (۴) یہ سر ہے (۵) یہ چہرہ ہے (۶) یہ زبان ہے (۷) یہ دل ہے (۸) یہ ناک ہے ؛

(۱) مَا هٰذِهٖ؟ (۲) هٰذِهٖ يَدٌ (۳) هٰذِهٖ رِجْلٌ (۴) هٰذِهٖ قَدَمٌ (۵) هٰذِهٖ شَفَةٌ (۶) هٰذِهٖ عَيْنٌ (۷) هٰذِهٖ اُذُنٌ

(ترجمہ) (۱) یہ (مونث) کیا ہے؟ (۲) یہ ہاتھ ہے (۳) یہ ٹانگ ہے (۴) یہ پاؤں ہے (۵) یہ ہونٹ ہے (۶) یہ آنکھ ہے (۷) یہ کان ہے ؛

فائدہ) ہمارے بدن میں جو اعضا، دو دو ہیں وہ عربی میں مونث بولے جاتے ہیں خواہ ان کے آخر میں "ۃ" ہو جیسے نَفَقَةٌ یا "ۃ" نہ ہو جیسے عَیْنٌ، یَدٌ، رِجْلٌ، اُذُنٌ ؛

(۱) اَلظَّهْرُ قَوِیٌّ (۲) اَلْبَطْنُ کَبِیْرٌ (۳) اَلْقَلْبُ صَغِیْرٌ (۴) اَلْعَیْنُ کَبِیْرَةٌ (۵) اَلْیَدُ طَوِیْلَةٌ (۶) اَلْوَجْهُ طَوِیْلٌ (۷) اَلرَّأْسُ صَغِیْرٌ (۸) اَلرِّجْلُ قَصِیْرَةٌ (۹) اَللِّسَانُ طَوِیْلٌ (۱۰) اَلْمَرْأَةُ ضَعِیْفَةٌ (۱۱) اَلْمُؤْمِنُ قَوِیٌّ وَالْکَافِرُ ضَعِیْفٌ (۱۲) هَلِ الْقَدَمُ صَغِیْرَةٌ؟ (۱۳) لَا اَلْقَدَمُ کَبِیْرَةٌ (۱۴) هَلِ الْقَلْبُ ضَعِیْفٌ (۱۵) لَا، اَلْقَلْبُ قَوِیٌّ (۱۶) اَلْاُذُنُ طَوِیْلَةٌ (۱۷) اَلْاَنْفُ قَصِیْرٌ ؛

ترجمہ) (۱) پیٹھ مضبوط ہے (۲) پیٹ بڑا ہے (۳) دل چھوٹا ہے (۴) آنکھ بڑی ہے (۵) ہاتھ لمبا ہے (۶) چہرہ لمبا ہے (۷) سر چھوٹا ہے (۸) ٹانگ چھوٹی ہے (۹) زبان لمبی ہے (۱۰) عورت کمزور ہے (۱۱) مومن طاقتور ہے اور کافر کمزور ہے۔ (۱۲) کیا پاؤں چھوٹا ہے؟ (۱۳) نہیں پاؤں بڑا ہے (۱۴) کیا دل کمزور ہے؟ (۱۵) نہیں دل طاقتور ہے (۱۶) کان لمبا ہے (۱۷) ناک پست ہے ؛

فائدہ) آپ نے اب تک جتنے جملے پڑھے ہیں ان میں کم از کم دو اسم ضرور ہوتے ہیں۔ ان دو ناموں میں سے پہلا نام وہ

ہے جس کے متعلق کچھ خبر دی جاتی ہے۔ یا کچھ بتایا جاتا ہے مثلاً "حَامِدٌ أُسْتَاذٌ" میں پہلا نام "حَامِدٌ" ہے اور دوسرا نام "أُسْتَاذٌ" ہے۔ حامد کے متعلق یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہ استاد ہے اسی طرح "اَلظُّهْرُ قَوِيٌّ" میں پہلے نام اَلظُّهْرُ کے متعلق خبر دی جا رہی ہے کہ وہ قوی ہے۔ ایسے جملے "جملہ اسمیہ" کہلاتے ہیں۔ ان کا پہلا نام "مبتدا" اور دوسرا نام "خبر" کہلاتا ہے چونکہ مبتدا کے متعلق خبر دی جاتی ہے۔ لہٰذا مبتدا کو معرفہ ہونا چاہیئے۔ تاکہ جب اس کے بارے میں خبر دی جائے تو سننے والا اسے پہچان لے۔ یہی سبب ہے کہ جملہ میں مبتدا معرفہ ہوتا ہے۔ اگر معرفہ نہ ہو تو اس کو "اَلْ" لگا کر معرفہ بنایا جاتا ہے اگر کوئی گھر کے متعلق خبر دے کہ وہ بڑا ہے اور کہے "بَيْتٌ كَبِيْرٌ" تو یہ عربی جملہ غلط ہوگا۔ اسے گھر کو مبتدا بنانے کے لئے معرفہ بنانا ہوگا۔ لہٰذا صحیح جملہ اَلْبَيْتُ كَبِيْرٌ ہوگا۔ دیکھئے اس قاعدہ کے اوپر لکھے ہوئے سترہ ۱۷ جملوں میں ہر مبتدا "اَلْ" لگا کر معرفہ بنایا گیا ہے۔ ترجمہ میں ہم نے "اَلْ" کے معنے ظاہر نہیں کئے۔ اگر آپ چاہیں تو ہر جگہ "اَلْ" کے لئے "وہ خاص" بڑھا دیں؛

مشق (۱) پانچویں سبق کے آخری پارے کے ابتدائی چھ جملوں میں مبتدا بتایئے؛

مشق (۲) عربی بنایئے (مبتدا) اگر معرفہ نہ ہو تو اسے "اَل" لگا کر معرفہ بنایئے)

(۱) حامد طاقتور ہے (۲) مریم کمزور ہے (۳) آنکھ بڑی ہے اور ہاتھ لمبا ہے (۴) ٹانگ بڑی ہے اور پاؤں بڑا ہے (۵) پیٹ چھوٹا ہے اور دل بڑا ہے (۶) سر بڑا ہے اور زبان چھوٹی ہے (۷) چہرہ لمبا ہے اور ہونٹ چھوٹا ہے (۸) مرد طاقتور ہے اور عورت کمزور ہے (۹) عورت ٹھنگنی ہے اور مرد لمبا ہے

٧- اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

(٧- ساتواں سبق)

هُوَ: وہ (مذکر) - هِيَ: وہ مونث) - أَنْتَ: تو، تم، آپ (مذکر)
أَنْتِ: تو، تم، آپ (مونث) أَنَا: میں (مذکر و مونث)

(١) حَامِدٌ أُسْتَاذٌ وَ هُوَ عَالِمٌ (٢) مَرْيَمُ تِلْمِيْذَةٌ - وَهِيَ صَغِيْرَةٌ (٣) ذَاكِرٌ تِلْمِيْذٌ وَهُوَ صَغِيْرٌ (٤) ذَاكِرٌ عَالِمٌ وَهُوَ كَبِيْرٌ (٥) خَدِيْجَةُ إِمْرَأَةٌ وَهِيَ قَوِيَّةٌ ؛

(ترجمہ) (١) حامد استاد ہے اور وہ عالم ہے (٢) مریم شاگردنی ہے اور وہ چھوٹی ہے (٣) ذاکر شاگرد ہے اور وہ چھوٹا ہے (٤) ذاکر عالم ہے اور وہ بڑا ہے (٥) خدیجہ عورت ہے اور وہ طاقتور ہے۔

(١) مَنْ هُوَ؟ (٢) هُوَ أَبٌ (٣) هُوَ أَخٌ (٤) مَنْ هِيَ؟ (٥) هِيَ بِنْتٌ (٦) هِيَ أُخْتٌ (٧) هِيَ أُمٌّ (٨) مَنْ أَنْتَ؟ (٩) أَنَا أُسْتَاذٌ (١٠) أَنَا حَامِدٌ (١١) مَنْ أَنْتِ؟ (١٢) أَنَا مَرْيَمُ (١٣) أَنَا تِلْمِيْذَةٌ ؛

(ترجمہ) (١) وہ کون ہے؟ (٢) وہ باپ ہے (٣) وہ بھائی ہے (٤) وہ (مونث) کون ہے؟ (٥) وہ بیٹی ہے، (٦) وہ بہن ہے۔ (٧) وہ ماں ہے (٨) آپ کون ہیں؟ (٩) میں استاد ہوں (١٠) میں حامد ہوں۔ (١١) آپ (مونث) کون ہیں؟ (١٢) میں مریم ہوں

(۱۳) میں شاگردنی ہوں ؛

(۱) هَلْ أَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ؟ (۲) نَعَمْ، أَنَا تِلْمِيْذَةٌ (۳) أَأَنْتَ كَافِرٌ؟ (۴) لَا، أَنَا مُسْلِمٌ (۵) أَهُوَ عَالِمٌ؟ (۶) نَعَمْ، هُوَ عَالِمٌ (۷) لَا، هُوَ جَاهِلٌ (۸) أَهِيَ أُسْتَاذَةٌ؟ (۹) نَعَمْ، هِيَ أُسْتَاذَةٌ (۱۰) لَا، هِيَ تِلْمِيْذَةٌ ؛

(ترجمہ) (۱) کیا تو (مونث) شاگردنی ہے؟ (۲) ہاں، میں شاگردنی ہوں (۳) کیا تو کافر ہے؟ (۴) نہیں، میں مسلمان ہوں (۵) کیا وہ عالم ہے؟ (۶) ہاں، وہ عالم ہے (۷) نہیں، وہ جاہل ہے؟ (۸) کیا وہ (مونث) استانی ہے؟ (۹) ہاں، وہ استانی ہے (۱۰) نہیں، وہ شاگردنی ہے ؛

(قاعدہ) اس سبق میں هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنْتِ اور أَنَا اسم ضمیر ہیں۔ ضمیر پوشیدہ نام ہوتا ہے جو کسی ظاہر نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیریں معرفہ ہوتی ہیں اس لئے ان پر "ال" نہیں لگتا ؛

مشق (۱) عربی بنایئے: (۱) وہ کون ہے اور تو کون ہے؟ (۲) وہ استانی ہے اور وہ (مونث) شاگردنی ہے (۳) کیا آپ مسلمان ہیں (۴) ہاں میں مسلمان ہوں (۵) میں شاگردنی ہوں (۶) کیا تو شاگرد ہے؟ (۷) نہیں، میں استاد ہوں (۸) وہ خدا پر یقین رکھنے والا ہے؟ میں کون ہوں (۱۰) کیا میں خدا پر یقین رکھنے والی ہوں؟

مشقوں کے صحیح حل

۱- پہلا سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے :- (۱) بَیْتٌ وَ دُکَّانٌ (۲) کُرْسِیٌّ وَ بَابٌ (۳) هٰذَا مَکْتَبٌ (۴) هٰذَا صَالِحٌ (۵) هٰذَا بَلَدٌ وَ هٰذَا مَسْجِدٌ (۶) هٰذَا كُرْسِيٌّ وَ هٰذَا بَيْتٌ (۷) هٰذَا سَعِيْدٌ وَ هٰذَا مَحْمُوْدٌ (۸) هٰذَا بَابٌ وَ هٰذَا ظَفَرٌ (۹) هٰذَا قَلَمٌ وَ هٰذَا كِتَابٌ (۱۰) هٰذَا ذَاكِرٌ -

۲- دوسرا سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے :- (۱) هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ وَ هٰذِهٖ طَيَّارَةٌ (۲) هٰذِهٖ حُجْرَةٌ وَ هٰذِهٖ سَاعَةٌ (۳) هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ وَ هٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ (۴) هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (۵) هٰذِهٖ غُرْفَةٌ (۶) هٰذَا كِتَابٌ وَ هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ (۷) هٰذَا حَامِدٌ وَ هٰذِهٖ زَيْنَبُ (۸) هٰذَا قَلَمٌ وَ هٰذِهٖ دَوَاةٌ (۹) هٰذَا ظَفَرٌ وَ هٰذِهٖ زَيْنَبُ ؛

مشق (۳) خالی جگہ پُر کیجئے :- (۱) هٰذِهٖ (۲) هٰذِهٖ (۳) هٰذِهٖ (۴) هٰذَا (۵) هٰذَا

۳- تیسرا سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے :- مَرْيَمُ مُسْلِمَةٌ (۲) هٰذَا كَافِرٌ (۳) حَامِدٌ مُؤْمِنٌ (۴) زَيْنَبُ مُؤْمِنَةٌ (۵) هَلْ (یا أَ) هٰذَا أُسْتَاذٌ (۶) لَا هٰذَا تِلْمِيْذٌ (۷) أَ (یا هَلْ) مَرْيَمُ تِلْمِيْذَةٌ وَ فَاطِمَةُ أُسْتَاذَةٌ؟ (۸) نَعَمْ، هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ وَ هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ (۹) هٰذَا رَجُلٌ وَ هٰذِهٖ إِمْرَأَةٌ (۱۰) هَلْ (یا أَ) هٰذِهٖ طَيَّارَةٌ؟

مشق (۲) دوسرے سبق کے ۹ جملے سوالیہ بناکر مع معنے لکھیے :-

(هَلْ کی جگہ أَ اور أَ کی جگہ هَلْ بھی صحیح ہے) :- (۱) أَهٰذِهٖ دَوَاةٌ؟ کیا یہ دوات ہے؟ (۲) هَلْ هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ؟ کیا یہ میز ہے؟ (۳) أَهٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ؟ کیا یہ مدرسہ ہے؟ (۴) هَلْ هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ؟ کیا یہ کاپی ہے؟ (۵) أَهٰذِهٖ حُجْرَةٌ؟ کیا یہ کمرہ ہے؟ (۶) هَلْ هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ کیا یہ موٹر ہے؟ (۷) أَهٰذِهٖ غُرْفَةٌ کیا یہ چوبارہ ہے؟ (۸) أَهٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ؟ کیا یہ اخبار ہے؟ (۹) أَهٰذِهٖ سَاعَةٌ؟ کیا یہ گھڑی ہے؟

مشق (۳) غلطیاں درست کیجیے :- (۱) مَرْيَمُ مُؤْمِنَةٌ (۲) حَامِدٌ مُسْلِمٌ (۳) هَلْ ذَاكِرٌ عَالِمٌ (۴) أَهٰذِهٖ غُرْفَةٌ؟ (۵) أَ فَوْزِيَّةُ جَاهِلَةٌ؟

۴ - چوتھا سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے :- (۱) هٰذِهٖ سَفِيْنَةٌ وَمَا هٰذَا (۲) مَنْ هٰذَا؟ (۳) هٰذِهٖ أُمٌّ وَهٰذِهٖ بِنْتٌ وَهٰذِهٖ أُخْتٌ (۴) أَهٰذِهٖ عَرَبَةٌ (۵) لَا، هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ (۶) هٰذَا أَبٌ وَحَامِدٌ إِبْنٌ وَخَلِيْلٌ أَخٌ (۷) هٰذِهٖ حُجْرَةٌ وَهٰذَا سَرِيْرٌ (۸) أَهٰذَا كَلْبٌ؟ (۹) لَا هٰذَا حِمَارٌ (۱۰) مَنْ هٰذِهٖ وَمَا هٰذِهٖ؟

مشق (۲) جوابوں کے سوال :- (۱) مَنْ هٰذَا؟ (۲) مَنْ هٰذِهٖ (۳) مَا هٰذَا؟ (۴) مَا هٰذَا؟ (۵) مَا هٰذِهٖ؟

۵ - پانچواں سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے :- (۱) اَللّٰهُ اِلٰهٌ وَمُحَمَّدٌ

رَسُوْلٌ (۲) هٰذَا بَحْرٌ وَالْبَحْرُ كَبِيْرٌ (۳) أَهٰذَا نَهْرٌ؟
(۴) اَللّٰهُ غَفُوْرٌ وَرَحِيْمٌ (۵) اَلْجَبَلُ صَغِيْرٌ (۶) اَلْقَلَمُ كَبِيْرٌ
وَالدَّوَاةُ صَغِيْرَةٌ (۷) مَنْ رَبُّكَ؟ (۸) اَللّٰهُ رَبِّيْ (۹) اَلْمَرْأَةُ
جَاهِلَةٌ وَالرَّجُلُ عَالِمٌ (۱۰) اَلسَّيَّارَةُ كَبِيْرَةٌ وَالْعَرَبَةُ
صَغِيْرَةٌ ؛

مشق (۲) "اَلْ" لگایئے اور قمری یا شمسی حرف بتایئے :-
(۱) اَلْأَبُ (قمری) ۲) اَلْأُمُّ (قمری) (۳) اَلْأَخُ (قمری) (۴) اَلْأُخْتُ
(قمری) (۵) اَلْاِبْنُ (قمری) (۶) اَلْبِنْتُ (قمری) (۷) اَلدَّرَّاجَةُ
(شمسی) (۸) اَلْعَرَبَةُ (قمری) (۹) اَلسَّفِيْنَةُ (شمسی) (۱۰)
اَلسَّرِيْرُ (شمسی) (۱۱) اَلصُّنْدُوْقُ (شمسی) (۱۲) اَلْكَلْبُ
(قمری) (۱۳) اَلْحِمَارُ (قمری)

مشق (۳) جملے صحیح کیجئے :- (۱) مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ (۲) مَرْيَمُ
عَالِمَةٌ (۳) هٰذَا كِتَابٌ (۴) اَلْقَلَمُ صَغِيْرٌ (۵)
اَلسَّيَّارَةُ كَبِيْرَةٌ (۶) اَلرَّجُلُ مُؤْمِنٌ ؛

۶ - چھٹا سبق۔ مشق (۱) (۱) حَامِدٌ (مبتدا) أُسْتَاذٌ
(خبر) ذَاكِرٌ (مبتدا) تِلْمِيْذٌ (خبر) (۳) هٰذَا (مبتدا)
جَبَلٌ (خبر) (۴) اَلْجَبَلُ (مبتدا) كَبِيْرٌ (خبر) (۵) اَلرَّجُلُ
(مبتدا) عَالِمٌ (خبر) (۶) اَلْكَافِرُ (مبتدا) جَاهِلٌ (خبر) ؛

مشق (۲) (۱) حَامِدٌ قَوِيٌّ (۲) مَرْيَمُ ضَعِيْفَةٌ (۳)

اَلعَيْنُ كَبِيْرَةٌ وَالْيَدُ طَوِيْلَةٌ (۴) اَلرِّجْلُ طَوِيْلَةٌ وَالْقَدَمُ كَبِيْرَةٌ (۵) اَلْبَطْنُ صَغِيْرٌ وَالْقَلْبُ كَبِيْرٌ (۶) اَلرَّأْسُ كَبِيْرٌ وَاللِّسَانُ صَغِيْرٌ (۷) اَلْوَجْهُ طَوِيْلٌ وَالشَّفَةُ صَغِيْرَةٌ (۸) اَلرَّجُلُ قَوِيٌّ وَالْمَرْأَةُ ضَعِيْفَةٌ (۹) اَلْمَرْأَةُ قَصِيْرَةٌ وَالرَّجُلُ طَوِيْلٌ؛

۷۔ ساتواں سبق۔ مشق (۱) عربی بنایئے:۔ (۱) مَنْ هُوَ وَمَنْ أَنْتَ؟ (۲) هِيَ أُسْتَاذَةٌ وَأَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ۔ (۳) هَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ (۴) نَعَمْ أَنَا مُسْلِمٌ (۵) أَنَا تِلْمِيْذَةٌ (۶) أَأَنْتَ تِلْمِيْذٌ (۷) لَا، أَنَا أُسْتَاذٌ (۸) هُوَ مُؤْمِنٌ (۹) مَنْ أَنَا؟ (۱۰) هَلْ أَنَا مُؤْمِنَةٌ؟

تعداد ۱۰۰۰

ناشر .... عزیز الرحمٰن

طباعت .... زاہد پریس حیدرآباد

کتابت .... مجید الرقم حیدرآباد